## كشمير جنت نظير وادى (كاشاف اقبال)

صدر عالی وقار جس دن لفظ کن ایجاد ہوا تھا یہ کہانی تو اس دن سے لکھی جا چکی ہے یہ میری اور میری مٹی کی داستان محبت ہے آپ نہیں سمجھیں گے یہ مٹی کبھی ہیر تو کبھی لیلا بن کر دریائے جہلم کے کنارے رومی کے قصوں پر سماں بھاندتی اپنے رانجہے اپنے مجنوں کا انتظار کر رہی ہے کہ کلمہ شہادت کٹ جائے عاشق خاک کا سر کہ یہ مٹی اسکے لہو سے اسکے نام کی اپنی ہتھیلی پر مہندی لگا/رچا سکے۔

ارے کلمہ شہادت کہ مجھے حب ازاں کے نام پر مرنے والے کی میت اٹھائی جائے کہ یہ مٹی اپنی باہوں میں اس شہید کو لوریاں سنا سنا کر سدا سوہاگن رہ سکے اور یہ اعلان بھی جامع مسجد سری نگر میں ہو جائے کہ برہان وانی ولد مظفر وانی کا نکاح مٹی کے ساتھ حق مہر زندگی کے عوض قبول ہے قبول ہے

یہ کہانی فرشتوں کی کہانی نہیں جہاں ایڑیاں زمین پر رگڑ رگڑ کر زم زم سے پیاس بجھائی جائے ارے یہ میرے کشمیر کی کہانی ہے جہاں لہو سے مٹی کی پیاس بجھائی جاتی ہے،یہاں لہو سے مٹی کی پیاس بجھائی جاتی ہے،یہاں لہو سے مٹی کی پیاس بجھائی جاتی ہے۔

کہ مٹی کے دیوانے تو بس مٹی میں مانے کی خواہش رکھتے ہیں صدر عالی وقار!

مٹی <mark>ڈالیے</mark> چاہے سینے پر تین گولیاں کھائے 90 منٹ تک مٹی کی عزت بچاتا <mark>کیپٹن سلمان سرور</mark> لہو لہو ہو جائے۔

مٹی ڈالیے چاہے کوئٹہ میں پولیس <mark>اہلکاروں</mark> کی جانیں بجا کر اپنے آپ کو <mark>دھماکے</mark> سے اڑا کر کیپٹن روح اللہ کی شہادت سے گفتگو ہو جائے۔

ارے مٹی ڈالیے چاہے دہشتگردوں کی گرفت میں رہ کر بھی رسم شبیری ادا کرتے کیپٹن نجم نیاز کا جسد لہو سے رفوع ہو جائے.

بس اس مٹی سے تیمم کرکے آج عبادت روبرو ہو جائے،اس مٹی سے تیمم کرکے آج عبادت روبرو ہو جائے۔

صدر عالی وقار!ان راہ حق کے شہیدوں کے لبوں سے نعرہ تکبیرکی صدائیں سنیے سنائی دے رہی ہیں مگر ہم فقط دلاسا دے رہے ہیں۔

ارے دلاسہ جائے جہنم میں کہ دس دن کی منال کو بتیم کرنےکے بعد کیپٹن نبیل احمد اپنی ------- کو اپنی شجاعت کے قصبے سنانے آتا ہے۔

دلاسہ جائے جہنم میں کہ اپنی مٹی کی داستان محبت سنا کر ڑاکٹر عائشہ کو میجر اسحاق آج بھی گلے لگانے آتا ہے اور یہ بتانے آتا ہے کہ ۔

کہ میں تو مقتل میں بھی قسمت کا سکندر نکلا

تھا جنھیں زعم وہ دریا بھی مجھی میں ڈوبے

تو چیں ہار گیا ہی میرے بزدل دشمن

جس چین کو ڈھونڈتا تھا ہے چین ہو کر خاکی

کرہ فعل میرے نام کا اکثر نکلا میں کہ صحرا نظر آتا تھا سمندر نکلا

مجھ سے تنہا کے مقابل تیرا لشکر نکلا

وہ چین صدیوں کا میری <mark>مٹی</mark> کے اندر نکلا